پر ہو رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایسی سائٹس کا قیام خوش آیند ہے جو اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے قائم ہوئی ہیں، متین خالد نے محنت شاقہ کے بعد اہم سائٹس کے کوائف اس کتاب میں جمع کر دیے ہیں۔ ایسی سائٹس بھی موجود ہیں جہاں سے آپ قرآن پاک اٹھارہ زبانوں میں حاصل (ڈاؤن لوڈ) کر سکتے ہیں، اسی طرح اسلامی تاریخ کے تمام واقعات کی تفصیلات جان سکتے ہیں، روز مرہ مسائل کا شرعی حل جان سکتے ہیں اور کعبۃ اللہ اور مسجد نبویؐ کی اذان سن سکتے ہیں وغیرہ۔

اس کتاب کا ایک اور قابلِ تعریف پہلو یہ بھی ہے کہ مصنف نے اپنی حد تک قادیانیوں کی اور یہودیوں کی سائٹس کے پتے بھی دیے ہیں تاکہ ایسی اسلام دشمن طاقتوں سے آگاہی ہو سکے۔ موجودہ دور کی ضروریات کے اعتبار سے یہ ایک قابلِ قدر کتاب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

ربا کیس: حکومتی وکلا کے دلائل کا جواب، سید معروف شاہ شیرازی۔ ناشر: منشورات اسلامی بالمقابل منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

آئینِ پاکستان میں متفقہ طور پر قرآن و سنت کو سپریم لا قرار دیا گیا ہے لیکن اقتدار کی راہداریوں میں براجمان بیوروکریسی، اس آئین کی جس طرح بے حُرمتی کرتی چلی آ رہی ہے اس کی ایک جھلک فاضل مصنف نے زیرِ نظر کتاب میں دکھائی ہے۔

جون ۲۰۰۲ء میں سپریم کورٹ نے ربا کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر سودی نظام کے حق میں حکومتی وکیل کاظم رضا اور یونائیٹڈ بنک کے وکیل راجا اکرم نے دلائل دیے۔ مصنف نے ان دلائل پر بحث کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ قرآن و سنت سے متصادم ہیں اور اس معاملے میں حکومتی بدنیتی واضح ہوتی ہے۔ مصنف نے بتایا ہے کہ دنیا بھر میں سود سے نجات کے لیے کوشش اور تجربے ہو رہے ہیں، مثلاً: جاپان نے سود زیرو کے قریب کر دیا ہے اور دوسرے ممالک کو صنعت کے لیے ایک فی صد یا اعشاریہ ۵ فی صد پر قرض دے رہا ہے (ص ۴۷)۔ سوڈان میں جاری اسلامی بنک کاری، پاکستان کی اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹوں اور پاکستان کے تجویز کردہ ماڈل پر مبنی ہے (ص ۸۱)۔ اس طرح بعض دیگر اسلامی ممالک (بنگلہ دیش وغیرہ) میں بھی